Cambridge International Examinations
Cambridge International General Certificate of Secondary Education

CANDIDATE NAME

CENTRE NUMBER | CANDIDATE NUMBER

0065722681

URDU AS A SECOND LANGUAGE **0539/01**

Paper 1 Reading and Writing **May/June 2018**

2 hours

Candidates answer on the Question Paper.

No Additional Materials are required.

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.
Write in dark blue or black pen.
Do not use staples, paper clips, glue or correction fluid.
DO **NOT** WRITE IN ANY BARCODES.

Answer **all** questions.

The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

This document consists of **13** printed pages and **3** blank pages.

DC (SC) 146211/5
© UCLES 2018

CAMBRIDGE International Examinations

[Turn over

مشق نمبر:1

مندرجہ ذیل اشتہار کو غور سے پڑھیں اور دوسرے صفحے پر دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

سوال نمبر : 1 تا 6

برطانیہ میں مقیم پاکستانیوں کے لیے ایک اچھی خبر

پاکستان سامان بھجوانے کے لیے "حیدری کارگو سروس"

- برطانیہ بھر سے آپ کا سامان گھر سے اُٹھانے کی ذمہ دار
- پاکستان کے تمام علاقوں میں آپ کے گھروں تک سامان پہنچانا ہمارا فرض
- تیز رفتار، سستی اور خاص طور پر قابلِ اعتماد سروس

اپنے پیاروں کو تحفے بھیجیں اور خوشیاں بانٹیں۔ یاد رہے زیادہ سامان بھیجنے پر آپ کا نام قرعہ اندازی میں شامل کیا جائے گا۔

انعام: پاکستان کے ہوائی سفر کا واپسی ٹکٹ بالکل مفت

ایک کلو سامان بھیجنے کا خرچہ صرف ایک پونڈ بشرطیکہ سامان کا وزن کم از کم 30 کلو گرام ہو۔

انگریزی کے علاوہ ہمارے عملے سے اردو میں بات کریں۔ جلد رابطہ کریں۔ فون نمبر: 00924238888

چھوٹا ہو یا بڑا مال، ہم رکھیں اس کا خیال
خوشی کا موقع یا تہوار ہم ہیں حاضر پورا سال

پچھلے صفحے پر دیے گئے اشتہار کو پڑھ کر درج ذیل سوالات کے جواب لکھیں۔

1 یہ خوشخبری برطانیہ میں رہنے والے کن لوگوں کے لیے ہے؟

.... [1]

2 برطانیہ میں سامان کہاں سے لے جایا جاتا ہے؟

.... [1]

3 "حیدری کمپنی" کی خاص خوبی کیا ہے؟

.... [1]

4 کتنا سامان بھیجنے پر صرف ایک پونڈ فی کلو خرچ آئے گا؟

.... [1]

5 قرعہ اندازی میں کیا انعام حاصل کیا جا سکتا ہے؟

.... [1]

6 حیدری کارگو کمپنی کی خدمات آپ کب حاصل کر سکتے ہیں؟

.... [1]

[کل:6]

مشق نمبر :2

سیّد ظہیر عباس کے بارے میں لکھی گئی تحریر پڑھ کر دوسرے صفحے پر دیا گیا فارم پُر کریں۔

سوال نمبر :7

سیّد ظہیر عباس کرمانی

سیّد ظہیر عباس 24 جولائی 1947ء کو پاکستان کے شہر سیالکوٹ میں پیدا ہُوئے ، خاندانی نام کرمانی ہے۔ کراچی میں تعلیم و تربیّت پائی اور وہیں کرکٹ کے پیشے کا آغاز کیا۔ وہ اپنے زمانے میں نہ صرف ایک بہترین بلے باز رہے بلکہ انہیں گالف کھیلنے کا بھی بہت شوق تھا۔

ظہیر عباس کی قدرتی صلاحیّت اور محنت رنگ لائی اور انہیں پاکستانی ٹیم کے ساتھ 1971 میں انگلستان آنے کا موقع ملا۔ برمنگھم کے مشہور اجباسٹن کرکٹ کے میدان میں اس نوجوان کھلاڑی نے پہلا میچ جیت کر پاکستانی ٹیم کا نام روشن کر دیا۔ برمنگھم کے پرانے شہری آج بھی اس جیت کی گونج سن سکتے ہیں۔ اس سے پہلے انگلستان کی سرزمین پر کسی غیر ملکی کھلاڑی نے اس طرح کے کھیل کا مظاہرہ نہیں کیا تھا۔ بس یوں سمجھ لیں اس روز کے بعد دنیا بھر میں ان کے فن کا چرچا ہونے لگا۔ 1972 میں ظہیر عباس نے گلاسٹر شائر کرکٹ کاؤنٹی کلب میں شامل ہونے کی دعوت قبول کر لی اس کلب سے اُن کی وابستگی تیرہ برس تک رہی۔ انہوں نے بہت سے میچ کھیلے اور لاتعداد نوجوانوں نے ان سے تربیّت حاصل کی۔ کچھ کھلاڑیوں نے ان کا انداز اپنانے کی کوشش بھی کی مگر کوئی اور ظہیر نہ بن سکا۔

کرکٹ کے کھیل میں جن کھلاڑیوں نے بے شمار سینچریاں بنائیں ظہیر عباس ان میں سے نمایاں ایشیائی کھلاڑی ہیں۔ انہوں نے کل چار سو انسٹھ میچ کھیلے اور تمام تر بین الاقوامی نامور ٹیموں کے مقابلے میں اپنے جوہر دکھائے۔ کرکٹ کی دنیا میں انہیں سکور بنانے کی مشین بھی کہا جاتا تھا لیکن میری نظر میں ظہیر عباس "بابائے کرکٹ" ہیں۔ بلاشبہ کرکٹ کی دنیا میں یہ نام سنہری حروف میں لکھا جائے گا۔ 1985 میں بین الاقوامی سطح پر کرکٹ کھیلنا چھوڑ کر وہ ٹیسٹ میچوں کے ریفری بن گئے۔ انہوں نے پاکستانی ٹیم کے مینیجر کی حیثیّت سے بھی خدمات سرانجام دیں۔ 2015 سے وہ عالمی کرکٹ کونسل کے صدر کے طور پر اپنے فن و ہنر کو لوگوں تک پہنچا رہے ہیں۔ ظہیر عباس کا کہنا ہے، کہ "پاکستان نے اسے بنایا ہے" اگرچہ یہ بات درست ہے مگر میرا ماننا یہ ہے کہ انہوں نے صحیح معنوں میں پاکستان کا نام بلند کیا ہے۔

© UCLES 2018

پچھلے صفحے پر سیّد ظہیر عباس کرمانی کے بارے میں دی گئی معلومات پڑھ کر فارم پُر کریں۔

سیّد ظہیر عباس کرمانی

پیدائش کا سال:

.... [1]

اضافی پسندیدہ کھیل:

.... [1]

انگلستان میں شہرت کی وجہ:

.... [1]

گلاسٹر شائر کاؤنٹی کلب کے لیے کھیلنے کا عرصہ:

.... [1]

کھیل میں شاندار کارکردگی کا ثبوت:

.... [1]

مصّنف کی طرف سے دیا گیا لقب:

.... [1]

بلے بازی کے بعد آخری عہدہ۔

ٹیسٹ میچ کے ریفری ☐ قومی ٹیم کے مینیجر ☐ کرکٹ کونسل کے صدر ☐ [1]

[کل:7]

مشق نمبر 3:

سرسوں کے بارے میں تفصیلات پڑھیں اور دوسرے صفحے پر دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

سوال نمبر: 8 تا 9

فصلِ بہار

پنجاب کے ایک شہر سے دوسرے شہر سفر کرتے ہوئے راستے میں آنے والے گاؤں حسین و جمیل منظر پیش کرتے ہیں۔ سرسوں کے پیلے پیلے لہلہاتے کھیت بہار کی آمد کی نوید دیتے ہیں۔ ان کھیتوں کو دیکھ کر ایسے لگتا ہے کہ میلوں تک کسی نے سبز اور زرد رنگ کا قالین بچھا رکھا ہو۔ موسم سرما کے اختتام پر کسان سرسوں کے بیج بوتے ہیں اور بہار آنے پر یہ فصل تیار ہو جاتی ہے سرسوں کی کاشت کا سلسلہ ہزاروں سال پہلے وادیِ سندھ میں شروع ہوا۔ اب یہ فصل پاکستان اور بھارت کے علاوہ برطانیہ، یورپ اور امریکہ میں بھی بوئی جاتی ہے۔ کسانوں کا کہنا ہے، " کہ یہ کھیت ہمارے لیے سونا اگلتے ہیں"۔

دوسری تمام سبزیوں کی طرح سرسوں بھی غذائیت سے بھرپور ہے۔ عام طور پر سبز سرسوں کا استعمال ترکاری کے طور پر کیا جاتا ہے۔ سبز سرسوں کا ساگ، مکئی کی روٹی اور مکھن کے ساتھ کھانا پنجابیوں کی مقبول ترین غذا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ سبزیاں کھانے سے دل کی بیماریوں سے کسی حد تک بچا جا سکتا ہے۔ سرسوں کے بیج سے تیل بھی نکالا جاتا ہے۔ بلکہ پاکستان اور بھارت میں پرانے زمانے سے ہی دیسی گھی کے علاوہ صرف یہی تیل کھانے بنانے اور تلنے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا مگر اب اس کا استعمال قدرے کم ہو گیا ہے۔ کیونکہ موجودہ دور میں دیگر سبزیوں اور زیتون کے تیل مقبول ہو چکے ہیں۔ مگر اب بھی یہ تیل اضافی لوازمات جیسے اچار اور چٹنیوں میں خاص طور پر اس لیے استعمال کیا جاتا ہے تاکہ انہیں بہت دیر تک محفوظ رکھا جا سکے۔

سرسوں کے بیج اپنے طبّی فوائد کے لیے بھی مشہور ہیں۔ ماہرین کی رائے کے مطابق ان کی اہم خوبی یہ ہے کہ یہ بیج کینسر کے خلیوں کی پیدائش روکنے کی اعلیٰ خاصیّت رکھتے ہیں۔ عام طور پر انہیں دمے کے مرض کی روک تھام کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ سرسوں کا تیل وزن کم کرنے کے لیے بھی فائدہ مند ہے مگر ماہرین اس بات سے متفق نظر نہیں آتے۔

© UCLES 2018

سوال نمبر : 9–8

آپ سرسوں کی فصل کے بارے میں ایک مضمون لکھ رہی/رہے ہیں۔

آپ مضمون کا خاکہ نکات کی شکل میں تیار کریں۔

اپنے نکات مندرجہ ذیل سرخیوں کے نیچے لکھیں۔

8 سرسوں کی فصل کی تین اہم خوبیاں

- .... [1]
- .... [1]
- .... [1]

9 (a) پرانے اور موجودہ دور میں برّصغیر میں سرسوں کے تیل کے دو استعمال

- .... [1]
- .... [1]

9 (b) سرسوں کے بیج کی دو طبّی خصوصیات

- .... [1]
- .... [1]

[کل:7]

مشق نمبر 4:

طلسماتی چھڑی کے بارے میں درج ذیل معلومات پڑھ کر دوسرے صفحے پر دیے گئے سوال کا جواب لکھیں۔

سوال نمبر 10:

طلسماتی چھڑی

انسان نے شروع سے لے کر آج تک اپنی ذہنی صلاحیّتوں کو استعمال کرتے ہوئے اپنے لیے آسانیاں پیدا کی ہیں مثال کے طور پر چلنے پھرنے میں دقّت پیش آنے کی صورت میں لاٹھی کا سہارا لیا۔ لاٹھی یا چھڑی عموماً ڈیڑھ میٹر لمبا لکڑی یا لوہے کا ڈنڈا، جس کے اُوپر کا حصّہ خم دار ہوتا ہے جو گرفت کو مضبوط بناتا ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ چھڑی کی ساخت میں کوئی نمایاں تبدیلی نہیں آئی، لیکن حال ہی میں جاپان کی فیوجیٹو کمپنی نے ایک اسمارٹ حیرت انگیز چھڑی تیار کر کے اس کی نوعیّت ہی بدل دی ہے۔ یہ چھڑی عام لاٹھی کی طرح انسان کو سہارا دینے کے علاوہ بھی بہت سی خصوصیّات کی حامل ہے۔ یہ چھڑی دیکھنے میں شفاف اور چمکدار ہے۔ اس کی گرفت والے حصّے میں یعنی اس کے ہینڈل میں ایک ایسا نظام نصب کیا گیا ہے جس میں اسے استعمال کرنے والے شخص کی تمام تر معلومات ڈال دی جاتی ہیں۔ اس آلے سے یہ اندازہ لگانے میں مدد ملتی ہے کہ استعمال کرنے والا شخص کہاں اور کتنی دور ہے۔ اس میں ایک ریڈیو بھی رکھا گیا ہے جو حادثہ پیش آنے کی صورت میں عزیزوں سے خود بخود رابطہ کر کے انہیں صورتِ حال سے آگاہ کرتا ہے۔

اس جادو کی چھڑی کے دستے میں نصب شدہ آلہ سمت کی نشان دہی میں راہنمائی کرتا ہے۔ مثلاً سبز روشنی سامنے جانے کی علامت ہے اور جلتی بجھتی روشنی اس بات سے آگاہ کرتی ہے کہ جلد موڑ آنے والا ہے۔ یہ چھڑی اپنے انہی کرشموں کی وجہ سے طلسماتی چھڑی کہلاتی ہے۔ ایک ہمدرد اور بہترین ساتھی کی طرح مشکل وقت میں بالکل اسی طرح لوگوں کے کام آتی ہے جس طرح بچوں کی کہانیوں میں پریاں مدد کرتی ہیں۔ اس کے دستے میں نصب شُدہ آلہ دل کی دھڑکن کا حساب رکھنے کی صلاحیّت بھی رکھتا ہے جو دل کے مریضوں کے لیے فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے۔ اس چھڑی کی مدد سے جسم کا درجہ حرارت بھی معلوم کیا جا سکتا ہے۔ جسم کا درجہ حرارت ضرورت سے زیادہ بڑھ جانے کی صورت میں رشتے داروں کو فوراً اطلاع دیتا ہے تاکہ وہ اسے قریبی آرام گاہ یا حفاظتی جگہ پر پہنچا سکیں۔ اس کے علاوہ جسم میں پائی جانے والی نمی کی کمی بیشی کو بھی ظاہر کرتا ہے تاکہ بروقت حفاظتی اقدام کئے جا سکیں۔

سوال نمبر :10

پچھلے صفحے پر لکھی گئی معلومات پڑھ کر طلسماتی چھڑی کے فوائد پر خلاصہ لکھیں۔

آپ کا خلاصہ تقریباً 100 الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیے۔

خلاصے کے مواد کے 6 مارکس اور صحیح زبان کے استعمال کے 4 مارکس دیے جائیں گے۔

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

[کل:10]

مشق نمبر: 5

"طبّی مشورے اور انٹرنیٹ" کے بارے میں معلومات کو پڑھیں اور دوسرے صفحے پر دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

سوال نمبر: 11 تا 17

طبّی مشورے اور انٹرنیٹ

دنیا بھر میں لوگ اپنی صحت کو بہتر رکھنے کے لیے اپنے طرزِ زندگی میں مثبت تبدیلیاں لانے کے خواہش مند ہیں۔ اس کے لیے انہیں معلومات اور مشورے کی ضرورت پڑتی ہے تاکہ وہ مناسب اقدام اٹھا سکیں۔ اپنے طبّی مسائل کے لیے اکثر و بیشتر لوگ اپنے والدین، دوست یا ڈاکٹر سے مشورہ لینا پسند کرتے ہیں۔ مگر گزشتہ چند برسوں سے لوگوں کی سوچ میں ایک حیران کن تبدیلی آچکی ہے۔ ذرائع ابلاغ کی بڑھتی ہوئی مقبولیّت کی وجہ سے آجکل اکثریت انٹرنیٹ سے معلومات حاصل کرنے کو ترجیح دیتی ہے۔

مختلف وجوہات کی بناء پر لوگوں کی عادات اور جسمانی حرکات میں تبدیلیاں آئی ہیں ایک تو یہ کہ لوگ کسی بیماری کی وجہ سے اپنی خوراک کو بدلنے اور ورزش کرنے پر مجبور ہیں۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ کچھ لوگ اپنے بڑھتے ہوئے وزن کی وجہ سے اپنی غذائی عادات سے پریشان ہیں۔ انہیں خود کو آئینے یا تصویر میں دیکھ کر گھبراہٹ محسوس ہوتی ہے۔ وجہ کچھ بھی ہو دراصل ہم سب کو اپنی صحت کی طرف توجہ دینے کی اشد ضرورت ہے۔ پھر کیا وجہ ہے کہ اس بات کی اہمیت کو جانتے ہوئے کچھ لوگ ایسا نہیں کر سکتے۔ وہ یہ عُذر پیش کرتے ہیں کہ ان کو طبّی معلومات حاصل نہیں تھیں اس لیے وہ خود اپنی مدد نہیں کر سکے۔ کچھ ایسے بھی لوگ ہیں جنہیں یہ بھی علم نہیں کہ سبزیوں یا پھلوں کے کیا فائدے ہیں۔ یا پھر اگر ان کی خوراک میں تیار شدہ کھانے شامل ہیں تو وہ ان پر چسپاں لیبل پر دی گئی تفصیل کو پڑھیں تاکہ انہیں اس کھانے کی غذائیت کا علم ہو سکے۔ دراصل یہ وہ لوگ ہیں جو جان بوجھ کر اپنی صحت سے غافل رہنا چاہتے ہیں۔ اس دور میں ایسے لوگوں کی تعداد آٹے میں نمک کے برابر ہے۔

میرے خیال میں مردوں کے مقابلے میں خواتین خوراک کے بارے میں معلومات حاصل کرنے میں زیادہ دلچسپی رکھتی ہیں۔ ایک تو اپنے خاندان کے لیے کھانا تیار کرنے کی ذمے داری ان پر عائد ہوتی ہے اور دوسرے وہ اپنے جسمانی رکھ رکھاؤ کا زیادہ خیال رکھتی ہیں۔ ایک تحقیق کے مطابق دو اہم باتیں سامنے آئی ہیں پہلی یہ کہ دنیا بھر میں ایسے لوگوں کی تعداد تقریباً دوگنا بڑھ گئی ہے جو طبّی ماہر کی بجائے انٹرنیٹ سے مدد لیتے ہیں۔ دوسری یہ کہ ان میں زیادہ تر تعداد 25 سے 35 سال عمر کے لوگوں کی ہے۔ شائد سوچ میں یہ انقلاب اس لیے آیا ہے کہ انٹرنیٹ معلومات حاصل کرنے کا سب سے آسان ذریعہ ہے۔

سوال نمبر : 11–17

پچھلے صفحے پر" طبّی مشورے اور انٹرنیٹ" پر دی گئی معلومات پڑھ کر مندرجہ ذیل سوالات کے جواب لکھیں۔

11 صحت کے حوالے سے لوگ کس بات کی خواہش رکھتے ہیں؟

[1] ....

12 کچھ سالوں سے لوگوں کی سوچ میں کیا بڑی تبدیلی آئی ہے؟

[1] ....

13 عبارت کے مطابق لوگ اپنی غذائی عادات اور طور طریقے کیوں بدلنے پر تیار ہیں؟ دو وجوہات لکھیں۔

....

[2] ....

14 صحت کے حوالے سے غفلت برتنے والے کیا بہانہ تلاش کرتے ہیں؟

[1] ....

15 تیار شدہ خوراک کھانے سے پہلے کس بات کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے؟

[1] ....

16 مصنف کی رائے میں خواتین غذا کے بارے میں زیادہ علم کیوں رکھتی ہیں ۔دو باتیں لکھیں۔

....

[2] ....

17 جو لوگ طبّی مشوروں کے لیے انٹرنیٹ کا سہارا لیتے ہیں ان کے بارے میں دو اہم باتیں لکھیں ۔

....

[2] ....

[کل:10]

مشق نمبر:6

مضمون نویسی کے مقابلے میں حصّہ لینے کے لیے درج ذیل عنوان پر ایک مضمون لکھیں۔

سوال نمبر:18

آپ کے اسکول نے مضمون نویسی کا ایک مقابلہ رکھا ہے۔انعام کے طور پر جیتنے والے طالب علم کی ایک سال کی فیس ادا کی جائے گی۔

مضمون کا عنوان ہے۔"پسندیدہ ٹیلیویژن پروگرام یا فلم"

آپ کا مضمون 150 - 200 الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیے۔

آپ چاہیں تو مندرجہ ذیل نکات سے مدد لے سکتے ہیں۔

- پروگرام یا فلم کی پسندیدگی کی وجہ
- اس میں دیا گیا خاص پیغام
- کیا آپ اسے دوسروں کو دیکھنے کا مشورہ دیں گے اور کیوں؟

مضمون کے مواد کے 10 مارکس

اور صحیح زبان کے استعمال کے 10 مارکس

© UCLES 2018

[کل:20]

BLANK PAGE

BLANK PAGE

© UCLES 2018

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

To avoid the issue of disclosure of answer-related information to candidates, all copyright acknowledgements are reproduced online in the Cambridge International Examinations Copyright Acknowledgements Booklet. This is produced for each series of examinations and is freely available to download at www.cie.org.uk after the live examination series.

Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.